## سوال

(209) مسجد نبوی کی زیارت اورحج

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حاجی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اگروہ مسجد نبوی کی زیارت نہ کرسکیں تواس سے ان کاحج ناقص ہوگا،کیا یہ بات صحیح ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد نبوی ﷺکی زیارت سنت ہے ،واجب نہیں ہے اورحج کے ساتھ اس کاکوئی تعلق بھی نہیں ہے ،مسجد نبویؐ کی زیارت توساراسال سنت ہے،اس کےلئے وقت کی بھی کوئی تخصیص نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺنے فرمایا ہے کہ ''صرف تین مسجدوں کی طرف بالاہتمام (ثواب کی نیت سے) سفرکیا جائے ۔(۱) مسجد حرام (۲) میری اس مسجداور (۳) مسجداقصی کی طرف ۔'' (متفق علیہ)

نیز آنحضرت ﷺنے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''میری اس مسجد میں نماز،مسجد حرام کے سوادیگر مسجدوں کی ایک ہزار نمازسے بہتر ہے ۔'' (متفق علیہ) جوشخص مسجد نبوی کی زیارت کرے ،اس کےلئے مسنون یہ ہے کہ وہ ریاض الجنۃ میں دورکعت نمازپڑھے ،پھر نبی کریم ﷺاورآپ کے دونوں ساتھیوں حضرت ابوبکرصدیق

رضی اللہ عنہ اورحضرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ پرسلام بھیجے،بقیع کی زیارت بھی مسنون ہےتاکہ وہاں مدفون شہداء ،حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اوردیگر مسلمانوں پر سلام بھیجاجائے اوران کےلئے دعاکی جائے جس طرح کہ نبی کریم ﷺ بھی بقیع میں مدفون لوگوں کی قبروں کی زیارت فرمایا کرتے تھے اورآپؐ صحابہ کرامؓ کویہ تعلیم دیاکرتےتھے کہ وہ جب قبروں کی زیارت کریں تویہ دعاپڑھاکریں :

((السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلیمن ٗ واناان شاء اللہ بکم لاحقون ٗ نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ))

''اے (اس) بستی کے رہنے والے مومنواور مسلمانوں تم پر سلام ہواور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں،ہم اللہ تعالی سے اپنے اورتمہارےلئے عافیت کی دعاکرتے ہیں ۔''

ایک اورروایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آنحضرت ﷺجب بقیع کی زیارت فرماتے تویہ دعاپڑھتے تھے :

((یرحم اللہ المستقدمین مناوالمستاخرین ٗ اللھم اغفرلاہل بقیع الغرقد))

''اللہ تعالی ہم میں سے آگے آنے والوں اور پیچھے رہ جانے والوں پر رحم فرمائے۔ اے اللہ!اہل بقیع الغرقد کو معاف فرمادے۔''

جو شخص مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کرے، اس کے لئے مسنون ہے کہ وہ مسجد قبا کی بھی زیارت کرے اور اس میں بھی دو رکعت نماز پڑھے کیونکہ نبی کریم ﷺ ہر ہفتے قبا کی زیارت کیا کرتے اور اس میں دو رکعت نماز ادا فرمایا کرتے تھے اور آپؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''جو شخص اپنے گھر وضو کرے اور خوب اچھے طریقے سے وضو کرے اور پھر مسجد قبا میں آکر نماز پڑھے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' مدینہ منورہ کے یہ وہ مقامات ہیں جن کی زیارت مسنون ہے، باقی رہیں مساجد سبعہ، قبلتین اور دیگر وہ مقامات جن کی زیارت کے بارے میں بعض مصنفین نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ تو بالکل بے اصل ہے، ان کی زیارت کی کوئی دلیل نہیں اور ایک مرد مومن کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کی اتباع کرے اور بدعت سے بچے۔ واللہ ولی التوفیق

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

**صفحہ 297**

**محدث فتویٰ**